سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰
SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 1980
سندھ یونیوسٹی قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰
THE SINDH UNIVERSITY LAWS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1980
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹس XXIV اور XXV کی ترمیم

Amendment of Sindh Acts XXIV and XXV of 1972

۳۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹس III، IV اور V کی ترمیم

Amendment of Sindh Acts III, IV and V of 1977

سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 1980

سندھ یونیوسٹی قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰
THE SINDH UNIVERSITY LAWS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1980

[۲۲ دسمبر ۱۹۸۰]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے یونیورسٹی قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ یونیورسٹی قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ والے اعلان اور قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، ۱۹۷۷ کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ یونیورسٹی قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹس XXIV اور XXV کی ترمیم
Amendment of Sindh Acts XXIV and XXV of 1972

۲۔سندھ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ اور کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں:

(i)دفعہ ۲ میں، شق (nn) کو ختم کیا جائے گا؛

(ii)دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (۱) کی ذیلی شق (a) اور (b) میں، کاما اور لفظ "پرو وائس چانسلر" ختم کیئے جائیں گے؛

(iii)دفعات ۳، ۹، ۱۶ اور ۱۸ میں، لفظ "آڈیٹر" کے لیئے الفاظ "ریزیڈنٹ آڈیٹر" متبادل ہوں گے؛

(iv)دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ بیچلرز ڈگری کی سطح پر ساری فیکلٹیز میں ایک ڈسیپلین ہوگا، جس کو اسلامک اور پاکستان اسٹڈیز ڈسیپلین کہا جائے گا، جو

مسلمان شاگردوں کے لیئے لازمی ہوگا اور غیر مسلمان شاگردوں کو ایسے ڈسیپلین کے سلسلے میں ایتھکس اور پاکستان اسٹڈیز کا آپشن دیا جائے گا۔"؛
(v)دفعہ ۹ میں، شق (iii-a) کو ختم کیا جائے گا؛
(vi)دفعہ 14-A کو ختم کیا جائے گا؛
(vii)دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) میں شق (iii-a) کو ختم کیا جائے گا؛
(viii) دفعہ ۲۲ میں:
(a)ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"(۱)سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:
(i)وائس چانسلر، جو اس کا چیئرمین ہوگا؛
(ii)صوبائی اسیمبلی کا ایک میمبر، اگر کوئی ہو، اسیمبلی کے اسپیکر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iii)یونیورسٹی یا الحاق شدہ کالجوں کے ملازمین کے علاوہ سینیٹ کے دو میمبر سینیٹ کی طرف سے منتحب کیئے جائیں گے؛
(iv)سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کردہ ہائی کورٹ کا جج؛
(v)محکمہ تعلیم، حکومت سندھ کا سیکریٹری؛
(vi)یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد کردہ؛
(vii)ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
(viii)ایک پروفیسر اور ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ایک اسسٹنٹ پروفیسر یا یونیورسٹی کا لیکچرر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
(ix)تین نامور افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(x)الحاق شدہ کالج کا ایک پرنسپال چانسلر کی

طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(xi)یونیورسٹی اسٹوڈنٹس فیڈریشن کا صدر؛ اور
(xii)الحاق شدہ کالجوں کی شاگرد یونین کا ایک نمائندہ سارے الحاق شدہ کالجوں کی شاگرد یونینس کی طرف سے منتحب کیا جائے گا۔"؛
(b)ذیلی دفعہ (۲) میں، لفظ "تین" کے لیئے لفظ "دو" متبادل ہوگا؛
(ix)دفعہ 36-A کی ذیلی دفعہ (۳) میں شق (iii) کو ختم کیا جائے گا؛
(x)دفعہ ۳۸ میں ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"(۲)۔ کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک ادائگی کا بل قوانین کے تحت نہ ہو، صوبائی آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے مقرر کردہ ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل ہو۔"۔
(xi)دفعہ ۵۲ کے بعد مندرجہ ذیل دفعہ شامل کی جائے گی:
(کسی بھی حکومت یا تنظیم میں خدمت سرانجام دینے والے عملداروں، اساتذہ یا ملازمین کو طلب کرنے کا اختیار) "۵۳۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو:
(a)کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا ملازم، جیسے چانسلر ہدایت کرے، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا لوکل اتھارٹی، یا کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت کی طرف سے قائم کردہ باڈی یا پاکستان میں کسی یونیورسٹی یا تحقیقی تنظیم کے زیر دست عہدے پر ایسے عرصے کے لیئے خدمت سرانجام دے گا، جیسے طے کیا جائے؛
(b)چانسلر وائس چانسلر سے مشاورت کے بعد یونیورسٹی میں کسی آسامی پر پاکستان کی

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹس III، IV اور V کی ترمیم
Amendment of Sindh Acts III, IV and V of 1977

ملازمین میں کسی شخص کو مقرر کر سکتا ہے، یا عملدار، استاد یا پاکستان میں کسی دوسری یونیورسٹی کے دوسرے ملازم، یا لوکل اتھارتی یا کارپروریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کی طرف سے تشکیل دے گئی باڈی کے ملازم کو مقرر کر سکتا ہے۔

(۲)جہاں کوئی تقرری یا تبادلہ اس دفعہ کے تحت کیا گیا ہے، مقرر کردہ یا تبادلہ کیئے ہوئے کی ملازمت کے شرائط و ضوابط ایسی تقرری یا تبادلے سے پہلے اس کو دیئے جانے والے شرائط و ضوابط سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔"؛ اور

(xii)فرسٹ اسٹیچوٹس میں:

(a)اسٹیچوٹ ۲ میں، شق (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۲)ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر فیکلٹی میں موجود پروفیسروں میں سے مقرر کیا جائے گا۔"؛ اور

(b)اسٹیچوٹ ۳ میں، شق (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین یا ادارے کا ڈائریکٹر سنڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔"؛

(c)اسٹیچوٹ ۸ کی شق (۱) کی ذیلی شق (a) اور (b) کے اندراج (i) میں، الفاظ "پرو وائس چانسلر" کے لیئے الفاظ "وائس چانسلر" متبادل ہوں گے۔

۳۔این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷، مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷ اور سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۷ میں:

(i)دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۳) میں آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ بیچلرز ڈگری کی سطح پر ساری فیکلٹیز میں ایک ڈسیپلین ہوگا، جس کو اسلامک اور پاکستان اسٹڈیز ڈسیپلین کہا جائے گا، جو مسلمان شاگردوں کے لیئے لازمی ہوگا اور غیر مسلمان شاگردوں کو ایسے ڈسیپلین کے سلسلے میں ایتھکس اور پاکستان اسٹڈیز کا آپشن دیا جائے گا۔"؛

(ii)دفعہ ۱۵ میں:

(a)ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۱)سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:

(i)وائس چانسلر، جو اس کا چیئرمین ہوگا؛

(ii)صوبائی اسیمبلی کا ایک میمبر، اگر کوئی ہو، اسیمبلی کے اسپیکر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii)یونیورسٹی یا الحاق شدہ کالجوں کے ملازمین کے علاوہ سینیٹ کے دو میمبر سینیٹ کی طرف سے منتحب کیئے جائیں گے؛

(iv)سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کردہ ہائی کورٹ کا جج؛

(v)محکمہ تعلیم، حکومت سندھ کا سیکریٹری؛

(vi)یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد کردہ؛

(vii)ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(viii)ایک پروفیسر اور ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ایک اسسٹنٹ پروفیسر یا یونیورسٹی کا لیکچرر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(ix)تین نامور افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(x)الحاق شدہ کالج کا ایک پرنسپال، اگر کوئی ہو اور تشکیل دیئے گئے کالج کا ایک پرنسپال، اگر

کوئی ہو، چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(xi)یونیورسٹی اسٹوڈنٹس فیڈریشن کا صدر۔

(b)ذیلی دفعہ (۲) میں، لفظ "تین" کے لیئے لفظ "دو" متبادل ہوگا؛

(iii)دفعہ ۳۲ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۱) ریزیڈنٹ آڈیٹر، یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور صوبائی آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔"؛

(iv)دفعہ ۳۴ میں:

(a)ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ اور کاما "پاکستان،" اور لفظ "اور" کے درمیاں الفاظ "یا ایک تحقیقی تنظیم" شامل کیئے جائیں گے؛

(b)ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۲) چانسلر وائس چانسلر سے مشاورت کے بعد یونیورسٹی میں کسی آسامی پر پاکستان کی ملازمین میں کسی شخص کو مقرر کر سکتا ہے، یا عملدار، استاد یا پاکستان میں کسی دوسری یونیورسٹی کے دوسرے ملازم، یا لوکل اتھارتی یا کارپروریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کی طرف سے تشکیل دے گئی باڈی کے ملازم کو مقرر کر سکتا ہے اور اس کی ملازمت کے شرائط و ضوابط یونیورستی میں تقرری سے پہلے ملنے والے شرائط و ضوابط سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔"؛

(v)دفعہ ۳۹ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۲)۔ کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک ادائگی کا بل قوانین کے تحت نہ ہو، صوبائی آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی

طرف سے مقرر کردہ ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل ہو۔".

(vi)این ای ڈی انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی، مہران انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی اور سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی کے فرسٹ اسٹیچوٹ میں:

(a)اسٹیچوٹ ۳ میں، شق (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین یا ادارے کا ڈائریکٹر سنڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔"؛

(b)اسٹیچوٹ ٦ میں، شق (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۱)ہر فیکلیٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر یونیورسٹی میں موجود پروفیسروں میں سے مقرر کیا جائے گا۔".

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔